ان من الشعر لحکمة وان من البیان لسحرا

# نظم دل افروز

۱۳۱۰ھ

در نعت پاک آنحضرت سرور کائنات مفخر موجودات احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

من تصنیف

خورشید سپہر سخنوری رشک سعدی و انوری مداح رسول امی مولوی محمد محسن صاحب کاکوری مد ظلہ العالی

در مطبع فیض منبع شام اودھ طبع شد

قیمت ۲/

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ہے نزول اک مہ کنعان کا قلب زار مضطر میں
یہ مہمان عزیز اترا ہے کیسی اجڑے ہوئے گھر میں

نہ کوئی پوچھتا ہے اور نہ ذکر اسکا ہے دفتر میں
بڑا دیوانہ ہے مجنون کہاں آیا ہے محشر میں

ہے الفت کا میٹھا درد ہو تقسیم اعضا میں
کہ بسم اللہ طفل اشک کی ہے دیدۂ تر میں

وصال و ہجر میں ہے بیقراری ایک حالت پر
نہیں کیا اک گھڑی کا چین بھی میرے مقدر میں

خدا کے واسطے اے قیس مجھکو کون جلاتا ہے
نہ کہنا تھا کہ ہے کچھ کچھ مروت میرے دلبر میں

شب ہجران ابھی آج بھی کیا طے نہیں ہوگی
اندھیرا چھا گیا وقت نماز صبح محشر میں

جگہ دے مجھکو میرے دلربا کے غنچہ دہن میں
[illegible]

ترے شمشیر ابرو بسملوں نے سر جھکائے ہیں
ہماری بندگی کا سجدہ ہے محراب دیگر میں

لکھی ہے شکل موزون تیری ہر ایک دفتر میں
ہے اک مصرع ترے قد کا ہزاروں عمر کی بحر میں

اُٹھنا خوابِ غفلت کا ہے آسان بڑی مشکل ہے
کہ رحمت کا بھی دریا ابکو چھینٹے دے نہ محشر مین

عوض مین غمزہ سے دُنیا کرشمے کے عوض عقبیٰ
لگا ہی شیک آنکی زخنامہ یار کے در مین

ہے جی مین اس غزل کی بحر مین بھر دیجیے گوہر
کہ تابِ جلوۂ حسن بیان ہے تابِ دیگر مین

دہن شعر پر اعلیٰ مضامین عرشِ اعظم سے
چلے آتے ہین شوقِ حضرتِ خیر البشر مین

حسد کیون لامکان پردازیٔ افکار محسن کا
کسی ان تک کہ ہوگا عطارد مین سخنور مین

ہوا عالم معنبر صبحِ میلادِ پیمبر مین
بسا ہے نالۂ جان سوز بلبل تک گل تر مین

بہار آئی ہے شب لشکر دیارِ خلد و کوثر مین
ابد تک اب خزان سوتی رہے پھولون کی چادر مین

بھری ہے شوکتِ شاہنشہی اللہ اکبر مین
اذان کی گونج نوبت بج رہی ہے ہفت کشور مین

نبوت کا تجمل مصطفےٰ کی مسند آرائی
فلک سے ہفت اقلیم او زمین سے ہفت کشور مین

شجاعت کا سلح خانہ نہان ہے چینِ ابرو مین
سخاوت کا خزانہ ہر نگاہِ بندہ پرور مین

میانِ بدر شمشیرِ ہلالی کس قدر چمکی
کہ ابتک چاندنی پھیلی ہوئی ہے ہفت کشور مین

[illegible]
شرف ... کے پہلے نمبر اقصی نبی ہاشم کے اختر مین

بھرا علمِ لدنی حق نے سینہ کے سفینے مین
کہ لہرین لے رہی ہین بحر موجِ آب گوہر مین

عیان فرمائے دُرِ علمک ما لم تکن تعلم
کلامِ پاک کے تارے اتارے قلبِ انور مین

عبادت کچھ نہ تھی چلتی رہی ذاتِ مقدس کی
ریاضت باغ باغ آکر ہوئی پاکیزہ پیکر میں

طواف اپنا کرے کعبہ یقیں ہے اس سعادت سے
کہ خطبہ تھا شہِ کونین کا تقدیرِ منبر میں

نگاہیں مہر طلعت کے مقابل خیرہ ہو جائیں
شبِ معراج اگر کاجل نہ ہوتی چشمِ اختر میں

پڑھا ہاتف نے بسم اللہ سبحان الذی اسریٰ
جب آیا خانۂ زینِ براقِ برق پیکر میں

فلک نے آبرو پائی جو چترِ فرقِ عالی کی
دُرِ شہوارِ انجم ہیں کیے داخل چمن نچھاور میں

یہ استقبال آیا مرحلے آدم و عیسیٰ نے
جو پہونچا خدمتِ والا پہ رعالی برادر میں

یہ مرضیاً چراغِ طور سے روشن کئے موسیٰ نے
کہ سجدے میں جھکا ہوگا اندھیرا رہتہ بھر میں

دعا یوسف کی اک ہر دلعزیز انجم اقربا نے
رہے پیراہنِ مقبولِ خالق تیرے بر میں

قلم ادریس کا ہے مدحت نگارِ خلعتِ قدسی
کہ ساتوں پارچے ٹھیک آئے جسمِ اطہر میں

لئے شکر یہ میں اس بت شکن کو خوانِ نعمت صد
یہ مہمانی ہوئی باغِ خلیل بن آذر میں

جوانِ ہاشمی کس شان سے بالائے عرش آیا
کہ آئی ہفت پشتِ آسمانِ پیر چکر میں

فلک کو عرش پر تھا ناز تقدیمِ دہ موسیٰ
مگر دیکھا تو کعبہ چھپ چکا تھا پہلے منبر میں

کلید باب جنت [illegible] سلطان اعلیٰ کو
[illegible]

یہ کیوں حدِ ادب پر ختم ہو جبریل کی عرضی
کہ شمعِ قرب سے تاثیر کی پروانہ کے پر میں

بقربِ قابِ قوسین آپ پہنچے تو تھا باقی
پر یک تیر کا پلہ کمان کش کی دو کمانگر میں

تعجب کیا معما کھل گیا گر میم احمد کا
کہ بے نیرنگ بیرنگی ہمیشہ رنگ دیگر مین

خدا کا نام حق ہے مصطفےٰ کا نام بھی حق ہے
نہان سرِ حقیقت ہی مجاز ذاتِ اطہر مین

گھر اُسکا کعبہ اور اللہ اُسکے کعبۂ دل مین
خدا ہی اُسکے گھر اور وہ خدا ہے آپ کے گھر مین

پڑھون اک قطعۂ پُر نور جسکا مطلع روشن
لکھین لوحِ بیاضِ آفتابِ صبحِ محشر مین

اُٹھینگی انگلیان کلمہ کی تیری سمت محشر مین
جو پوچھین گے ہے کسکا ذکر آج اللہ کے گھر مین

ترا اسمِ گرامی زیرِ بسم اللہ عنوان مین
ازل کے ہر صحیفے مین ابد کے ہر سطر مین

ترے انوار کا پرتوِ مہِ کنعان کے نقشے مین
تنِ بے سایہ کی تصویر عکسی مہرِ خاور مین

حسب مین اور نسب مین اور شرافت اور کرامت مین
نہ تیرا ثانی ظاہر مین نہ تیرا مثل مظہر مین ہے

دلِ بیدار کا مانند ظاہر مین نہ باطن مین
ضمیرِ پاک کا ثانی نہ مظہر مین نہ مُضمر مین

ترے ہی نور سے نکلے زمین و آسمان بیشک
نہان تجھ مے ماضی و مستقبل و حال ایک مصدر مین

دمِ شمشیرِ موسیٰ تیرے اصحابِ مکرم مین
کمالِ آلِ ابراہیم تیرے آلِ اطہر مین ہے

ترے اقبال سے شانِ سلیمانی و داؤدی
ہوئی یکجا ابوبکر و عمر عثمان و حیدر مین

[illegible] حمزہ مین
جلال ہے تیغِ یوشع تیغِ سلمان و ابوذر مین

تری نسبت سے حُسنِ یوسفی و صبرِ یعقوبی
شکل اندامِ حسنت سبطِ اکبر سبطِ اصغر مین

ترے دیوار کے سائے مین اہلِ حق کے حضرت مین
دمِ توحید کی بو حق سے ہے سرِ حلقۂ در مین

رہ جنت ملی ہے آکے تیرے آستانے میں
شمیمِ خلد کوچے کی نسیمِ روح پرور میں

تو وہ کوکب ہے جسکا لامکان تک نور پھیلا ہے
نہیں ہے اس شرف کا کوئی تارا آسمانِ برین

نہیں ہو اور نہ ہوگی اور کے طالع میں قسمت میں
جو تیری منزلت جو قدر ہے سرکار داور میں

تو وہ دن جلد لے یارب جبکہ ان پیش اعمال کھلتے
قریبِ عرش کرسی ہو ترے دربار برتر میں

گنہگاران امت کی صفائی کی تہارت کے
نہ کی چشم عنایت مہر ہو ہر ایک محشر میں

کبائر پہلے پوچھے جائیں سب کا بار عاصی
ندامت سے صغائر منہ چھپائیں اپنا شرمین

معافی کی ملی جاگیر تجھکو ایسی حالت میں
کہ دیگر عرضیاں بے حکم کی داخل ہوں دفتر میں

عجب کیا گر کہیں حضرت ذات کی شفاعت کا
مچلکہ لے لیا روح کے کارندوں سے دم بھر میں

کراماً کاتبین امید تشریفِ شفاعت لینا
کہیں لکھدیں نہ نام اپنا گنہگاروں کے دفتر میں

غرض ہر جا شفیع و رحمۃ للعالمین تو ہے
زمین میں آسمان میں جنت الماویٰ میں محشر میں

نہیں ممکن کہ بھی تیرے مدیح کو میں دل سے لکھنا
جو کلکِ دو زبان ہو وہ زبانی ست تحریر میں

وہ تیری مدح بس ہے جو لکھی خامے نے قدرت کے
نبوت کے صحائف میں خداوندی کے دفتر میں

سخن یا رب مرے دل کی ترپ کے ساتھ خاص ہو
سنا دیتے کو سرکار قبول طبع ور میں

رہی میرے قرآن کا جامہ سخن میرا
کوئی حرفِ غلط سہواً نہ آئے جس کے دفتر میں

بجے کلکِ قضا کے کاتبِ اعمال نقل دیکھی
مرے انفاس کا دورا لگا کے اپنے سطر میں

یہ نعتِ تازہ سُنکر عندلیبِ شاخِ طوبیٰ تک
ہی کیا خوب طوطی بولتا ہے باغِ سرور مین

اِسی در کی گدائی سے اسکندر ہو حشمت کو
نہ جاؤن مین کبھی دربارِ کسریٰ مین قیصر مین

سمایا ہو جمالِ دلربا ہر لحظہ و ہر دم شہ
کہ میری جان آنکھون سے چلے اللہ کے گھر مین

نکیر و منکر آئین قبر مین میری یہی کہتے
کہ سو آرام سے یادِ خدا حبیبِ پیمبر مین

لگاؤن خاکِ پا ممدوح کی مداح کے منہ پر
تیمم کرکے داخل ہون نمازِ صبحِ محشر مین

سفارش نامہ ہو مولیٰ کا اِس نعتِ مکرر مین
پکارین جب مجھے درگاہِ عالیجاہِ داور مین

درودِ غیر محدود آپ کی روحِ معظم پر
تسلسل رشتہ ہے جبتک ابد کی سلکِ گوہر مین

سلامِ غیر معدود آل و اصحابِ مکرم پر
دوامِ عیش ہے جبتک بہشتِ روح پرور مین